فلم انڈیا کا

सोने की चिड़िया

196

سونے کی چڑیا

اداکار: بلراج ساہنی - نوتن - طلعت

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

سونے کی چڑیا کے گانے

گانا نمبر۱: ۔ بے کس کی تباہی کے سامان ہزاروں ہیں
دیپک تو اکیلا ہے طوفان ہزاروں ہیں
مجبور کیا ہم کو، لاچار کیا ہم کو
دکھ درد جلن آنسو کیا کیا نہ دیا ہم کو
بھگوان ترے ہم پر احسان ہزاروں ہیں
دیپک تو اکیلا ـــــ

مورت کے تو لالے ہیں دشمن ہیں قسمت کے
سب چور ہیں ڈاکو ہیں ماں بہنوں کی عزت کے
کہنے کو زمانے میں انسان ہزاروں ہیں
دیپک تو اکیلا ہے ـــــ

ہمدرد نہیں ملتا پھر آئے جہاں بھر میں
موتی کی طرح پیاسے روتے ہیں سمندر میں
اپنا ہی نہیں کوئی انجان ہزاروں ہیں
دیپک تو اکیلا ہے ـــــ

نمبر۲ لڑکی: ۔ سچ سچ بتا تو مجھ پر فدا کیوں ہوا اور کیسے ہوا
لڑکا: ۔ مار گئی تیری بانکی ادا یوں ہوا اور ایسے ہوا
لڑکی: ۔ نازنیں میں ہی نہیں ہیں یہاں لاکھوں حسین
مجھ سے ہی مجھے پیار کیوں ہوا دل پہ نظروں کا وار کیوں ہوا

لڑکا:۔ مار گئی تیری بانکی ادایوں ہوا اور لیسے ہوا
لڑکی:۔ چاند سی صورت تیری موہنی صورت تیری
لڑکا: تیری دھن مجھے بے سبب نہیں اور جلیں یہ غضب نہیں
لڑکی:۔ سچ بتا تو مجھ پہ فدا کیوں ہوا اور کیسے ہوا
شکریہ اے مہرباں مل گئے مجھے دو جہاں
آج دنیا کا غم نہیں مجھے، یہ سہارا بھی کم نہیں مجھے
لڑکا:۔ مار گئی تیری بانکی ادایوں ہوا لیسے ہوا
گانا نمبر ۳:۔ پیار پر بس تو نہیں میرا لیکن پھر بھی تو بتا دے
کہ مجھے پیار کروں یا نہ کروں
میری خوابوں کی جھر دکوں کو سجانے والی
تیرے خوابوں میں کہیں میرا گذر ہے کہ نہیں
پوچھ کر اپنی نگاہوں سے بتا دے مجھ کو
میری راتوں کے مقدر میں سحر ہے کہ نہیں ۔پیار پر بس ـــ
کہیں ایسا نہ ہو کہ پاؤں میرے تھرا جائیں
اور تیری مرمری باہوں کا سہارا نہ ملے
اشک بہتے رہے خاموش سیاہ راتوں میں
اور تیرے ریشمی آنچل کا کنارا نہ ملے ـــ پیار پر بس ـــ
گانا نمبر ۴:۔ پیار پر بس تو نہیں ہے میرا لیکن پھر بھی تو بتا دے
کہ مجھے پیار کروں یا نہ کروں
تو نے خود اپنی نگاہوں سے جگایا تھا جنہیں
ان تمناؤں کا اظہار کروں یا نہ کروں ۱۱

تُو نے جس پیار کو بڑے پیار سے اپنایا تھا
اِسکو شکوؤں کا گنہگار کروں یا نہ کروں ۔ پیار پرس

جس تمنا کے سہارے پہ بھی جینے کی اُمید
وہ تمنا بھی پشیمان ہوئی جاتی ہے

زندگی یوں تو ہمیشہ سے پریشان سی تھی
اب تو کچھ اور بھی ویران ہوئی جاتی ہے ۔ پیار پرس

گانا نمبر ۵ موت کبھی بھی مِل سکتی ہے لیکن جیون کل نہ ملے گا
مرنے والے سوچ سمجھ لے پھر تجھکو یہ پل نہ مِلے گا

رات بھر کا ہے مہمان اندھیرا
کِس کے روکے بھی رُکا ہے سویرا

رات جتنی بھی سنگین ہوگی
صبح اِتنی ہی رنگین ہوگی
غم نہ کر گر ہے بادل گھیرا
کِس کے روکے نہ رُکا ہے سویرا

لب پہ شکوہ نہ لا اشک پی لے
جس طرح بھی ہو کچھ دیر جی لے
اب اُکھڑنے کو ہے غم کا ڈیرہ
کِس کے روکے نہ رُکا ہے سویرا

یوں ہی دُنیا میں آکر نہ جانا
صرف آنسو بہا کر نہ جانا
مسکراہٹ پہ بھی حق ہے تیرا

کس کے رو کے سے رُکا ہے سویرا

آ کوئی مل کے تدبیر سوچیں

سکھ کے سپنوں کی تعبیر سوچیں

جو تیرا ہے وہی غم ہے میرا

کس کے روکے سے رُکا ہے سویرا

گانا نمبر ۶:- ادسیّاں جب سے لڑی تو سے انکھیاں

نیند نہ آئے ساری رات

تیرے بِرہ کو اپنا لاگے

بیری بیرنیا کا سپنا لاگے

او منوا لے دل تیرے حوالے

ادسیّاں جب سے ———

سانس میں خوشبو گھلتی جائے

زلف بھی کے کھلتی جائے

رنگ نیا ہے ہر ڈھنگ نیا ہے -ادسیّاں ———

آج میں اپنے بس میں نہیں ہوں

یادوں میں ہیں اور میں کہیں ہوں

من لہرائے تن بِگلا جائے — ادسیّاں ———

گانا نمبر:- چھک چھک چھک چھک ریل چلے

جیو منوا جی کو یہ کھیل چلے

بینی بچے زور سے

گھر کی چھت اُڑے شور سے

لاڈو کی منگنی رچائیں بڑی شان سے
گڈو کو بیاہیں تو داڑھی والے خان سے
ریشم کا سوٹ ہو، مخمل کا بوٹ ہو
راجہ کے ہاتھی پر ہو گیا گھومتے
رین رین بکارا جو ہاتھی دکھا جھومتے
ہاتھی کمال کا، ہتھی کے لال کا
بلے کو گھر پر بلاوا دیا موسے نے
بلے کی مونچھیں چرالی کسی چور نے
روتا ہے بلا ہائے، دعوت میں کیسے جائے
چھک چھک چھک
چنو منو آئیں تو

گانا نمبر: ۔ شگفتگی کا لطافت کا شاہکار ہو تم
فقط بہار نہیں حاصل بہار ہو تم
لطافتوں کی تمنا نزاکتوں کی مراد
غرور کلیوں کا پھولوں کا انکسار ہو تم
جسے ترنگ میں فطرت نے گنگنایا ہے
وہ بھیروی ہو وہ دیپک ہو وہ ملہار ہو تم
تمہارے جسم میں خوابیدہ ہیں ہزاروں راگ
نگاہ چھیڑتی ہے جس کو وہ ستار ہو تم
تلاش پا نہ سکی جس کو ایسا موتی ہو
جسے نہ گوندھ سکی آرزو وہ ہار ہو تم

جیسے نہ پوچھو کہ عشق وہ پہیلی ہو

قرار چھین لیا جسنے وہ قرار ہو تم

خدا کرے کسی دامن میں جذب ہو نہ سکیں

یہ میرے اشک جن سے آشکار ہو تم

شگفتگی کا لطافت

فقط بہار نہیں

گانا نمبر ۹ :- آج کی رات بہت گرم ہوا چلتی ہے

آج کی رات نہ فٹپاتھ پہ نیند آئیگی

سب اٹھو میں بھی اٹھوں تم بھی اٹھو تم بھی اٹھو

کوئی کھڑکی اسی دیوار میں کھل جائیگی

یہ زمیں تب بھی نگل لینے پہ آمادہ تھی

پاؤں جب ٹوٹتی شاخوں سے اتارے ہمنے

ان مکینوں کو خبر ہے نہ مکانوں کی خبر

اُن دنوں کی جو گپھاؤں میں گذارے ہمنے

صرف خاکہ تھا جو سچ پوچھو تو خاکہ بھی نہ تھا

جس سے یہ قصر یہ ایوان ابھارے ہمنے

ہاتھ ڈھلتے گئے سانچوں میں تو تھکتے کیسے

نقش کے بعد نئے نقش نکھارے ہمنے

کی یہ دیوار بلند اور بلند اور بلند

بام و در اور ذرا اور سنوارے ہمنے

آندھیاں توڑ لیا کرتی تھیں شمعوں کی لویں

جڑ دیئے اسلئے بجلی کے ستارے ہمنے
بن گیا قمر تو پہرے پہ کوئی بلیجھ گیا
سو رہے خاک پہ ہم شورش تعمیر لئے
اپنی نس نس میں لئے محنت پیہم کی تھکن
بند آنکھوں میں اسی قمر کی تصویر لئے
دن پگھلتا ہے اسی طرح سروں پر ابتک
رات آنکھوں میں کھٹکتی ہے سیاہ تیر لئے
آج کی رات بہت ..... آج کی رات نہ جٹیا تھ...
میں اٹھو میں بھی .... کوئی کھڑکی ... ـــ

ختم شد

سینما کے شوقینوں کیلئے نایاب تحفے

فلم سنگیت بہار ہزارہا لوگوں کی پسندیدہ کتاب جو فلمی گانوں سے جوڑ ہے جس کا ایک ایک گانا اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ تمام جدید فلموں کے گانے اس میں شامل کردیئے گئے ہیں۔

قیمت صرف دو روپیے

فلمی پرستان ایک سو فلموں کے پورے گانوں کا مجلد سیٹ

قیمت صرف ۔/۱۰ روپے

طلعت محمود کے نغمے مشہور پلے بیک سنگر طلعت محمود کے گائے گانوں کا مجموعہ ۔ قیمت صرف چھ آنے

زین اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

الہ آباد پریس دہلی